12316 ـ خود كشی كرنے والے كو غسل دينے اور اس كی نماز جنازہ كا حكم

سوال

كيا خود كشی كرنے والے كو غسل ديا جائےگا اور اس كی نماز جنازہ ادا كی جائےگی ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

خود كشی كرنے والے شخص كو غسل بھی ديا جائےگا اور اس كی نماز جنازہ بھی ادا كی جائےگی اوراسے مسلمانوں كے قبرستان ميں دفن بھی كيا جائے گا، كيونكہ وہ گنہگار تو ہے ليكن كافر نہيں، اس ليے كہ خود كشی كرنا معصيت و نافرمانی ہے نا كہ كفر.

اور اگر كوئی شخص خود كشی كر لے(اللہ تعالی اس سے بچائے) تو اسے غسل دے كر اسے كفن ديا جائےگا اور اس كی نماز جنازہ ادا كی جائےگی، ليكن امير اور بڑے امام اور اہم لوگوں كو اس كی نماز جنازہ ميں شركت نہيں كرنی چاہيے، تا كہ خود كشی كا سد باب ہو اور اس كا انكار كيا جاسكے، اور لوگ يہ خيال نہ كريں كہ وہ اس كے عمل پر راضی ہيں.

بڑا امام يا حكمران يا قاضی اور جج يا شہر كا ميئر يا گورنر جب اس چيز كے برا ہونے كے اعلان اور اس غلطی كو محسوس كرانے كے ليے اس كا نماز جنازہ ادا نہيں كرےگا تو يہ بہتر اور اچھا ہے، ليكن كچھ مسلمان لوگ اس كی نماز جنازہ ادا كريں.